Name :> Saqib Zaheer
Address :> lakki marwat
Sebject :> NIKAH
Writer :> نور حبیب شاہ

Serial No :> **5211**
Fatwa No :> ۳۹۷۲۶
Date :> **9/10/2008**
Email :>

which thing are allowed and which are not allowed in nikah wedding ceremony. i need early answer because my wedding ceremony will held soon after eidulfitar? regards

نکاح میں کون کونسی چیزیں جائز اور کونسی ناجائز ہیں مجھے جواب جلدی چاہیئے کیونکہ عید کے بعد میری شادی ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

عقد نکاح کا بہترین اور مسنون طریقہ یہ ہیکہ جمعہ کے دن یا پھر کسی بھی دن اپنے علاقہ کی کسی بھی مسجد وغیرہ میں اسکا انتظام کیا جائے کوئی بھی عالم دین فریقین یا اُسکے اولیاء اور وکلاء کی موجودگی میں خطبہ نکاح کیبعد مناسب حق مہر کی مقدار کیساتھ اُن سے ایجاب وقبول کروالے اور اسکے بعد چھوارے تقسیم کردیئے جائیں اور پھر سادگی کے ساتھ رخصتی ہو اسمیں اگر لڑکی کے والدین اپنی وُسعت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنی مرضی وخوشی سے بیٹی کو کچھ سامان جہیز دیدیں تو بہتر (ورنہ یہ لازم نہیں) اسطرح دُولہن کو وہ خود لڑکے کے گھر پہنچا دیں اور اس کے بعد والے دن دُولہا بقدر وُسعت دعوتِ ولیمہ کا انتظام کرلے اور بس اس کے علاوہ اکثر امور غیر شرعی اور رسومات ہیں جن کے ارتکاب سے پہلے ان کی نشاندھی کر کے ان کا حکم شرعی بھی معلوم کیا جاسکتا ھے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

بندہ سید نور حبیب شاہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۹/ محرم الحرام ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت [illegible]

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ [illegible]

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۳۹۷۲۶

محمد سعید [illegible]
۱۳/۱/۲۹